© rasailojaraid.com

شذرات

بیسویں صدی کے نصف اول میں برصغیر کے مسلمانوں کے لئے سب سے بڑا مسئلہ یہ تھا کہ اس سرزمین سے برطانوی تسلط اور سامراج کے منحوس سائے ہٹیں اور اس میں مسلمانوں کی اپنی آزاد مملکت قائم ہو۔ ۱۹۴۷ء میں ایسی آزاد سلطنت قائم ہوگئی۔ پاکستان قائم ہونے کے بعد سب سے اہم مسئلہ پاکستان کے دفاع اور داخلی استحکام کا تھا۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ اس زمانے میں کسی بھی ملک کے دفاع کا مدار اور تعلق اس ملک کے داخلی استحکام، اس کی صنعتی وسماجی ترقی اور باشندگانِ ملک کے اتحاد و یگانگت سے ہوتا ہے۔ بلکہ ان سب سے اہم اہلِ ملک کا اتحاد ہے۔ بدقسمتی سے ملک میں جتنی حکومتیں آئیں انھوں نے اس نکتہ پر کوئی توجہ نہ دی۔ ملک استحصال اور اختلاف کا شکار ہوتا گیا اور نتیجہ میں ملک کا بڑا حصہ ہم سے الگ ہوگیا اور ہزاروں کی تعداد میں ہمارے ملک کے محافظ سپاہی بھارت کے قید وبند میں محبوس رہ گئے۔ پچیس سال کے طویل تجربے سے عموماً اور ۱۹۷۱ء کے داخلی انتشار اور پاکستان کے ایک بڑے حصے کی اس سے جدائی سے خصوصاً سبق لے کر باقیماندہ حصے میں سیاستدانوں کو داخلی استحکام کو مضبوط بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے تھی، لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہماری جمہوری اور عوامی حکومت نے اس کے لئے بارہا کوشش کی اور صدر محترم کی مساعی سے یہ کوشش بارآور بھی ہوئی، لیکن نہ معلوم کیوں پھر داخلی انتشار ابھر آیا اور مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈر اپنے عہد وپیمان کو چھوڑ کر سیاست میں سخت گیری پر اتر آئے۔ اللہ ملک پر رحم فرمائے۔

© rasailojaraid.com